

سوال

سید 670

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دوسرے کا عقیدہ کر سکتا ہے جیسے ہچا بھتیجے کا نانا نواسے کا یا صرف والدین پر ہی ضروری ہے، نیز کوئی اپنا عقیدہ خود کر سکتا ہے اگر نہ بھی کرے تو اس میں گناہ گار تو نہیں ہوگا۔ (عبدالستار، نارووال)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بچے کا عقیدہ والدین پر فرض ہے کوئی دوسرا بھی بچے کے والد کی طرف سے کر سکتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسے کا عقیدہ خود کر دیا تھا۔ 3 21 2 22 14ھ

[قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل](#)

جلد 02 ص 660

محدث فتویٰ